What's new?
Overview of the new
Child Safe Standards

Urdu

وکٹوریہ کے نئے بچوں کے حفاظتی معیارات

نیا کیا ہے؟

بچوں کے نئے حفاظتی معیارات کا عمومی جائزہ

بچوں کے حفاظتی معیارات (معیارات) کی شروعات وکٹوریہ میں جنوری 2016 کو ہوئی تھی۔ پانچ سالوں کے بعد، ہم نے دیکھا کہ یہ معیارات کس طرح بچوں اور نوجوانوں کی حفاظت کو بہتر بناتے ہیں۔

ہمارے معیارات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اس میں بعض تبدیلیاں کی جارہی ہیں۔

1 اِن معیارات کے زیرِ احاطہ آنے والی تنظیموں کو **1 جولائی 2022** سے پہلے پہلے نئے معیارات کی تعمیل کرنی ہوگی۔ تب تک، موجودہ معیارات ہی لاگو ہوں گے۔

یہ نئے معیارات کم سے کم تقاضوں کا تعین کرتے ہیں اور بچوں اور نوجوانوں کو محفوظ رکھنے کے لیے جملہ تنظیموں کو جو کارروائیاں عمل میں لانی ہیں، اُن کا خاکہ پیش کرتے ہیں۔ یہ تنظیموں کو پہلے سے زیادہ صریح وضاحت فراہم کرتے ہیں اور یہ آسٹریلیا کے باقی علاقوں میں لاگو معیارات سے زیادہ مطابقت رکھتے ہیں۔

بچوں اور نوجوانوں کو محفوظ رکھنے کے لیے جملہ تنظیمیں پہلے سے جو کام کر رہی ہیں، ان سے اُنہیں نئے معیارات سے مطابقت اختیار کرنے میں مدد ملے گی۔ بعض شعبوں میں، تنظیموں کو نئے معیارات پر پورا اُترنے کے لیے اپنی بچوں کے تحفظ کی موجودہ پالیسی، اپنے طریقہ کاروں اور تنظیمی روایات کو تبدیل کرنے یا ان میں بہتری لانے کی ضرورت ہوگی۔

یہ ہدایت نامہ جملہ تنظیموں کے لیے مددگار ثابت ہوگا کیونکہ وہ اس کی مدد سے نئے معیارات کے بارے میں جان سکتے ہیں اور اِن نئے معیارات کی تعمیل کرنے کے لیے اُنہیں جن کارروائیاں کو کرنے کی ضرورت ہے، اُن کی نشاندہی کرنے کے لیے اپنی بچوں کی حفاظت کی پالیسیوں، طریقہ کاروں کا جائزہ لینا شروع کر سکتے ہیں۔ ہدایت نامہ کیا بدل رہا ہے؟بچوں کے موجودہ اور نئے حفاظتی معیارات کا موازنہ کریں اور کمیشن کا اکثر پوچھے گئے سوالات بھی مددگار ہوسکتا ہے۔

جملہ تنظیموں کی مدد کرنے کے لیے آنے والے مہینوں میں مزید معلومات اور رہنمائی فراہم کی جائے گی، اور جب کمیشن کی جانب سے نئی معلومات اور رہنمائی جاری کی جاتی ہے تو بذریعہ ای میل اس کی اطلاع حاصل کرنے کے لیے آپ یہاں سبسکرائب کر سکتے ہیں۔

مندرجہ ذیل ٹیبل میں نئے معیارات میں طلب کئے گئے نئے تقاضوں کا ایک خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔

---

[1] رسائی پذیری کو مدّنظر رکھتے ہوئے اس دستاویز میں جہاں بھی ’متعلقہ اداروں‘ کا ذکر تھا اسے ’تنظیم/تنظیموں‘ کے ساتھ بدل دیا گیا ہے۔ ایک متعلقہ ادارہ کی تعریف چائلڈ ویلنگ اینڈ سیفٹی ایکٹ 2005 کے سیکشن (1)3 میں کی گئی ہے اور اس کے تحت ایسے تمام ادارے آتے ہیں جو بچوں کے حفاظتی معیارات کے تابع ہیں۔

COMMISSION FOR CHILDREN AND YOUNG PEOPLE

بچوں کے نئے حفاظتی معیارات (1 جولائی 2022 سے شروعات ہوگی)	نیا کیا ہے یا کیا بدل رہا ہے؟	کارآمد وسائل
بچوں کا حفاظتی معیار نمبر 1 – جملہ تنظیمیں ثقافتی طور پر ایک محفوظ ماحول کا قیام کریں جس میں مقامی بچوں اور نوجوانوں کی مختلف اور منفرد شناختوں اور تجربات کا احترام کیا جائے اور ان کی قدر کی جائے بچوں کے حفاظتی معیار نمبر 1 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ: 1.1 اپنی ثقافت کا اظہار کرنے اور اپنے ثقافتی حقوق سے لطف اندوز ہونے کی ایک بچے کی قابلیت کی حوصلہ افزائی کی جائے اور اس کا فعال طور پر سپورٹ کیا جائے۔ 1.2 تنظیم کے اندر ایسی حکمتِ عملیاں نافذ کی گئی ہیں جو تمام ممبران کو مقامی ثقافت کی طاقت کو تسلیم کرنے اور اس کی قدر کرنے اور مقامی بچوں اور نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور حفاظت کے لیے اس کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے آراستہ کرتی ہیں۔ 1.3 تنظیم نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مختلف اقدامات اپنائے ہیں کہ تنظیم کے اندر نسل پرستی کی نشاندہی کی جائے، اس کا مقابلہ کیا جائے، اور اسے برداشت نہ کیا جائے۔ نسل پرستی کے تمام واقعات پر کارروائی کرتے ہوئے اس کے مناسب نتائج ظاہر ہوں۔ 1.4 یہ تنظیم مقامی بچوں، نوجوانوں اور ان کے اہل خانہ کے ذریعہ اس میں شرکت اور شمولیت کی فعال طور پر حمایت کرے اور اس کے لیے آسانی پیدا کرے۔ 1.5 تنظیم کی تمام پالیسیاں، طریقہ کار، نظام اور کارروائیاں ایک ساتھ مل کر ثقافتی طور پر ایک محفوظ اور جامع ماحول کو تشکیل دیں اور مقامی بچوں، نوجوانوں اور ان کے اہل خانہ کی ضروریات کو پورا کریں۔	بچوں کے نئے حفاظتی معیار نمبر 1 کے تحت تنظیموں سے یہ تقاضا کیا جاتا ہے کہ وہ مقامی بچوں اور نوجوانوں کے لیے ثقافتی طور پر ایک محفوظ ماحول کا قیام کرنے کے لیے نئے اقدامات اٹھائیں۔ تنظیموں کے لیے اس تقاضے کو پورا کرنا لازمی ہے قطع نظر اس کے کہ وہ جانتے ہوں کہ اس وقت بعض مقامی بچے اور نوجوان افراد اُن کی خدمات یا سہولیات کا استعمال کررہے ہیں یا نہ جانتے ہوں۔ بچوں کے اس نئے حفاظتی معیار نمبر 1 کا یہ مطلب ہے کہ زیادہ تر تنظیموں کو مقامی بچوں اور نوجوانوں اور ان کے اہل خانہ کے لیے ایک محفوظ ماحول کا قیام کرنے کے لیے اپنی موجودہ حکمتِ عملی کو بہتر بنانے کی ضرورت ہوگی۔ اس معیار کو نافذ کرنے کے لیے مسلسل کوششوں کی ضرورت ہوگی، صرف ایک مرتبہ کی تبدیلی سے یہ مقصد حاصل نہیں ہوگا۔ یہ معیار نئے معیار نمبر 5 سے جڑا ہوا ہے جس کے تحت تنظیموں میں مساوات کو قائم کیا جاتا ہے اور مختلف ضرورتوں کا احترام کیا جانا ضروری قرار دیا گیا ہے۔	بچوں کے نئے حفاظتی معیار نمبر 1 کی تعمیل کرنے میں تنظیموں کی مدد کرنے کے لیے کمیشن نئے مختص وسائل تیار کررہا ہے۔ سکریٹریٹ آف نیشنل ایب اوریجنل اینڈ آئلینڈر چائلڈ کیئر (SNAICC) نے بچوں کے لیے محفوظ ماحول کا قیام کرنے کے لیے مقامی اور ٹوریس اسٹریٹ آئلینڈر کے بچوں، نوجوانوں اور کمیونٹیز کے ساتھ کام کر رہی تنظیموں کی مدد کرنے کے لیے بعض وسائل تیار کئے ہیں۔ 'تنوع اور ثقافتی اختلافات کے احترام کے ذریعے بچوں کی حفاظت' والے سیکشن میں کمیشن کے بچوں کے لیے ایک محفوظ تنظیم بنانے کے لیے ہدایت نامہ میں بھی کچھ متعلقہ رہنمائی دی گئی ہے۔

بچوں کے نئے حفاظتی معیارات (1 جولائی 2022 سے شروعات ہوگی)	نیا کیا ہے یا کیا بدل رہا ہے؟	کارآمد وسائل
بچوں کا حفاظتی معیار نمبر 2 – تنظیمی قیادت، انتظامیہ اور روایات میں بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کو فوقیت دی جاتی ہے بچوں کے حفاظتی معیار نمبر 2 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا چاہئے کہ: 2.1 تنظیم بچوں کی حفاظت کے لیے اپنے عزم کا عام اعلان کرے۔ 2.2 تنظیم کے ہر سطح پر، اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر، بچوں کے لیے محفوظ ماحول کو فروغ دیا جائے اور اس کے لیے کوشش کی جائے۔ 2.3 تنظیم کی انتظامیہ بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی پالیسی کو ہر سطح پر نافذ کرنے کے لیے آسانیاں پیدا کریں۔ 2.4 ایک ضابطہ اخلاق تنظیم کے عملے اور رضاکاران کو اُن سے متوقع طرز عمل کے معیارات اور اُن کی ذمہ داریوں سے متعلق ہدایات فراہم کرے۔ 2.5 رسک مینجمنٹ (جوکھم کی نظامت) حکمت عملیاں بچوں اور نوجوانوں کو لاحق خطرات کی روک تھام کرنے، اُن کی شناخت کرنے اور انہیں کم کرنے پر توجہ دیں۔ 2.6 اُن کا عملہ اور اُن کے رضاکاران معلومات کو شیئر کرنے اور ریکارڈ رکھنے کے ضمن میں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔	بچوں کے نئے حفاظتی معیار نمبر 2 کے کئی پہلو موجودہ معیار نمبر 1، 2 اور 3 کے تحت تنظیموں کو اس وقت جو کچھ کرنے کی ضرورت ہے اُس سے مطابقت رکھتے ہیں۔ بچوں کے نئے حفاظتی معیار نمبر 2 میں کسی تنظیم کی ہر سطح پر بچوں کے لیے محفوظ ماحول بنانے کے لیے معلومات کو شیئر کرنے اور ریکارڈ رکھنے اور تنظیم کی انتظامیہ پر کافی زیادہ زور دیا گیا ہے۔ تنظیمی قیادت، انتظامیہ اور روایات میں بچوں کو لاحق خطرات کی مینجمنٹ (نظامت) کو فوقیت دینے کی ضرورت ہے۔	کمیشن کے بچوں کے لیے ایک محفوظ تنظیم بنانے کے لیے ہدایت نامہ میں موجودہ معیار نمبر 1، 2، اور 3 کے سیکشنز میں بعض متعلقہ رہنمائی موجود ہے۔ بچوں کے سرپرستوں کے ضابطۂ اخلاق کا نیو ساؤتھ ویلز کا دفتر: بچوں کے لیے محفوظ ضابطۂ اخلاق تیار کرنے کے لیے ایک ہدایت نامہ بچوں کے لیے ایک محفوظ ضابطہ اخلاق تیار کرنے کے بارے میں جامع مشورے فراہم کرتا ہے۔ قومی اصول نمبر 1 پر آسٹریلیائی انسانی حقوق کمیشن کا اِی-لرننگ ماڈیول مفید مشورے فراہم کرتا ہے اور اس تک بچوں کے لیے محفوظ تنظیموں کے اِی-لرننگ پورٹل کے ذریعہ رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

بچوں کے نئے حفاظتی معیارات (1 جولائی 2022 سے شروعات ہوگی)	نیا کیا ہے یا کیا بدل رہا ہے؟	کارآمد وسائل
بچوں کا حفاظتی معیار نمبر 3 – بچوں اور نوجوانوں کو ان کے حقوق کے بارے میں بااختیار بنایا جاتا ہے، وہ اُن کو متاثر کرنے والے فیصلوں میں حصه لیتے ہیں اور اُن کی باتوں کو سنجیدگی سے لیا جاتا ہے بچوں کے حفاظتی معیار نمبر 3 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ: 3.1 بچوں اور نوجوانوں کو ان کے تمام حقوق سے آگاہ کیا جائے، جس میں اُن کے حفاظت، معلومات اور شرکت سے متعلق حقوق شامل ہیں۔ 3.2 بچوں اور نوجوانوں کو محفوظ محسوس کرنے اور علیحدگی کا احساس نه ہونے میں مدد کرنے کے لیے دوستیوں کی اہمیت کو تسلیم کیا جائے اور ساتھیوں سے ملنے والی مدد کی حوصله افزائی کی جائے۔ 3.3 اگر موقع و محل یا سیاق و سباق کا تقاضا ہو تو، بچوں اور نوجوانوں کو اُن کی عمر کے مطابق مناسب طور پر جنسی استحصال کی روک تھام کے پروگراموں اور متعلقه معلومات تک رسائی کی پیش کش کی جائے۔ 3.4 اُن کا عمله اور رضاکاران نقصان کے اشاروں سے واقف ہیں اور وہ بچوں اور نوجوانوں کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے، فیصله سازی میں حصه لینے اور اپنے خدشات کو آگے پہنچانے کے لیے بچوں کے لیے دوستانه طریقوں کو فروغ دیں۔ 3.5 جمله تنظیموں کے پاس ایک ایسی ثقافت کو فروغ دینے کے لیے مختلف حکمتِ عملیاں موجود ہیں جو شرکت کرنے کے لیے آسانیاں پیدا کرتی ہو اور جو بچوں اور نوجوانوں کے تاثرات پر ردّ عمل ظاہر کرتی ہو۔ 3.6 جمله تنظیمیں بچوں اور نوجوانوں کو شرکت کرنے کے مواقع فراہم کریں اور وہ بھی ان کے ساتھ مل کر اپنا حصه ڈالیں، جس کے نتیجه میں اُن کے اعتماد اور مشغولیت کو تقویت ملے۔	بچوں کے حفاظتی معیارات نے ہمیشه سے ہی تنظیموں کے لیے یه ضروری قرار دیا ہے که وہ بچوں اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور اُن کی شرکت کو فروغ دینے والی حکمتِ عملیاں نافذ کریں۔ یه ذمه داریاں بدستور جاری رہیں گی۔ بچوں کے نئے حفاظتی معیار نمبر 3 کے تحت تنظیموں کے لیے اضافی تقاضوں میں درج ذیل شامل ہیں: • بچوں اور نوجوانوں کو ان کے حقوق سے آگاہ کرنا • بچوں اور نوجوانوں کو محفوظ اور جڑے ہوئے محسوس کرنے میں مدد کرنے کے لیے، دوستیوں کی اہمیت کو تسلیم کرنا اور ساتھیوں سے ملنے والی مدد کی حوصله افزائی کرنا • جہاں مناسب ہو بچوں اور نوجوانوں کو جنسی استحصال کی روک تھام کے پروگراموں کی پیش کش کرنا • عملے اور رضاکاران کو بچوں کو پہنچنے والے نقصان کے اشاروں کی شناخت کرنے کے لیے لیس کرنا۔	کمیشن کا بااختیار بنانا اور شرکت: بچوں اور نوجوانوں کے ساتھ مل کر کام کرنے والی تنظیموں کے لیے ایک ہدایت نامه بااختیار بنانے اور شرکت اور اس کو عملی جامه پہنانے کے طریقوں کے بارے میں تنظیموں کو عملی، قابل رسائی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ بچوں کے حقوق سے متعلق اقوام متحدہ کے کنونشن کے تحت بچوں کے بہت سارے حقوق قائم کئے گئے ہیں۔ اقوام متحدہ نے اس کا ایک آسان ورژن شائع کیا ہے۔ محکمه تعلیم و تربیت کی اسکولوں کے لیے رہنمائی میں استحصال کی مختلف اقسام کی علامات کے بارے میں مفید معلومات موجود ہیں۔ کمیشن کے بچوں کے لیے ایک محفوظ تنظیم بنانے کے لیے ہدایت نامه میں بھی موجودہ معیار نمبر 7 کے سیکشن میں بعض متعلقه رہنمائی موجود ہے۔ قومی اصول نمبر 2 پر آسٹریلیائی انسانی حقوق کمیشن کا ای-لرننگ ماڈیول مفید مشورے فراہم کرتا ہے اور اس تک بچوں کے لیے محفوظ تنظیموں کے ای-لرننگ پورٹل کے ذریعه رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

بچوں کے نئے حفاظتی معیارات (1 جولائی 2022 سے شروعات ہوگی)	نیا کیا ہے یا کیا بدل رہا ہے؟	کارآمد وسائل
بچوں کا حفاظتی معیار نمبر 4 – بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کو فروغ دینے کے ضمن میں اہل خانہ اور کمیونٹیوں کو اطلاع دی جائے، اور انہیں اس میں شامل کیا جائے بچوں کے حفاظتی معیار نمبر 4 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ: 4.1 اپنے بچوں کو متاثر کرنے والے فیصلوں میں اُن کے اہل خانہ بھی حصہ لیں۔ 4.2 تنظیم اپنی بچوں کی حفاظت کی حکمتِ عملی کے ضمن میں اہل خانہ اور کمیونٹی کے ساتھ مشغول ہو اور اس بارے میں اُن سے کھل کر بات چیت کرے۔ 4.3 تنظیم کی پالیسیوں اور طریقہ کاروں کو تشکیل دینے اور ان کا جائزہ لینے کے عمل میں اہل خانہ اور کمیونٹی کے افراد کو بھی اپنی بات رکھنے کا موقعہ ملے۔ 4.4 اہل خانہ، نگہداشت فراہم کنندگان اور کمیونٹی کے افراد کو تنظیم کے کاموں اور انتظامیہ سے مطلع کیا جائے۔	بہت سی تنظیمیں بچوں کے حفاظتی معیارات کی تعمیل کرنے کے حصّے کے طور پر پہلے ہی اہل خانہ اور کمیونٹیز کو آگاہ کر رہی ہیں اور انہیں شامل کررہی ہیں۔ بچوں کا نیا حفاظتی معیار نمبر 4 بچوں کی حفاظت کو فروغ دینے میں اہل خانہ اور کمیونٹیز کو شامل کرنے کے لیے تنظیموں پر بعض مخصوص ذمہ داریاں عائد کرتا ہے۔ نئی ذمہ داریوں کا یہ مطلب ہے کہ تنظیموں کو یقینی بنانا ہوگا کہ وہ: • بچوں اور نوجوانوں کو متاثر کرنے والے فیصلوں میں اہل خانہ اور کمیونٹی کے افراد کی رائے حاصل کریں • اپنے بچے کی حفاظت کی پالیسیوں اور طریقہ کاروں کو تشکیل دینے اور ان کا جائزہ لینے کے عمل میں اہل خانہ اور کمیونٹی کے افراد کو شامل کریں • بچوں کی حفاظت سے متعلق خدشات کو آگے کیسے پہنچا سکتے ہیں اور تنظیم کس طرح سے کام کرتی ہے اس بارے میں اہل خانہ اور کمیونٹیز کے ساتھ مؤثر طریقے سے بات چیت کریں • خاندانوں کے تنوع کو مدّنظر رکھیں اور شمولیت کے عمل میں حائل رکاوٹوں کو کم کرنے کے لیے کوششیں کریں۔	بچوں کے لیے ایک محفوظ تنظیم بنانے کے لیے ہدایت نامہ میں پہلے ہی اہل خانہ اور کمیونٹیز کو شامل کرنے کی سفارش ایک عمدہ طرز عمل کے طور پر کی گئ ہے۔ قومی اصول نمبر 3 پر آسٹریلیائی انسانی حقوق کمیشن کا اِی-لرننگ ماڈیول مفید مشورے فراہم کرتا ہے اور اس تک بچوں کے لیے محفوظ تنظیموں کے اِی-لرننگ پورٹل کے ذریعہ رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

بچوں کے نئے حفاظتی معیارات (1 جولائی 2022 سے شروعات ہوگی)	نیا کیا ہے یا کیا بدل رہا ہے؟	کارآمد وسائل
بچوں کا حفاظتی معیار نمبر 5 – تنظیم کی پالیسیوں اور طریقہ کاروں میں مساوات کو قائم کیا جاتا ہے اور مختلف ضرورتوں کا احترام کیا جاتا ہے بچوں کے حفاظتی معیار نمبر 5 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ: 5.1 تنظیم اور اس کا عملہ اور رضاکاران بچوں اور نوجوانوں کے متنوع حالات کو سمجھیں، اور جو لوگ کمزور ہیں اُنہیں مدد فراہم کریں اور ان کے سوالوں کے جواب دیں۔ 5.2 بچوں اور نوجوانوں کو اس طرح سے معلومات، مدد اور شکایات کی کارروائیوں تک رسائی حاصل ہے کہ جو ثقافتی طور پر محفوظ، قابل رسائی اور سمجھنے میں آسان ہیں۔ 5.3 تنظیم معذور بچوں اور نوجوانوں، ثقافتی اور لسانی لحاظ سے متنوع پس منظر سے تعلق رکھنے والے بچوں اور نوجوانوں، ایسے افراد جو گھر پر رہنے سے قاصر ہیں، اور ہم جنس پرست عورتوں، ہم جنس پرست مردوں، دو جنسا، مخنث اور انٹرسیکس بچوں اور نوجوانوں کی ضروریات پر خصوصی توجہ دے۔ 5.4 تنظیم مقامی بچوں اور نوجوانوں کی ضروریات پر خصوصی طور پر توجہ دے اور ان کے لیے ثقافتی طور پر ایک محفوظ ماحول فراہم کرے/ کو فروغ دے۔	بچوں کے حفاظتی معیارات نے ہمیشہ سے ہی تنظیموں کے لیے یہ ضروری قرار دیا ہے کہ وہ تنوع کو پہچانیں اور اس پر اپنا ردّ عمل ظاہر کریں اور اس بات کو سمجھ لیں کہ بعض بچوں کو دوسروں کی نسبت زیادتی کا شکار بننے کا زیادہ خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ آج تک اس کا اظہار مقامی بچوں، ثقافتی اور/یا لسانی اعتبار سے متنوع بچوں کی ثقافتی حفاظت اور معذور بچوں کی حفاظت سے متعلق تین اصولوں کے ذریعے کیا گیا ہے۔ یہ ذمہ داریاں آگے بھی ایسے جاری رہیں گی، لیکن بچوں کا نیا حفاظتی معیار نمبر 5 بعض اضافی ذمہ داریوں کو واضح کرتا ہے، جس کے تحت تنظیموں کے لیے ضروری ہے کہ وہ: • بچوں اور نوجوانوں کے متنوع پس منظر، حالات اور ضروریات کو سمجھیں • تمام ضروری ایڈجسٹمنٹ کریں اور تمام بچوں اور نوجوانوں کو یکساں تحفظ فراہم کریں • گھروں میں رہنے سے قاصر بچوں اور نوجوانوں نیز ہم جنس پرست عورتوں، ہم جنس پرست مردوں، دو جنسا، مخنث اور انٹرسیکس بچوں اور نوجوانوں کی ضروریات کو مدّنظر رکھیں۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ نئے معیارات بچوں کے متنوع حالات کو سمجھنے پر مرکوز ہیں، تنظیموں کے لیے بھی یہ ضروری ہوگا کہ وہ غیر ثنائی اور متنوع جنس سے تعلق رکھنے والے بچوں کی ضروریات پر خصوصی توجہ دیں۔ یہ معیار نئے معیار نمبر 1 سے جڑا ہوا ہے، جس کے تحت تنظیموں کے لیے ضروری ہے کہ وہ ثقافتی طور پر ایک محفوظ ماحول کا قیام کریں جس میں مقامی بچوں اور نوجوانوں کی مختلف اور منفرد شناختوں اور تجربات کا احترام کیا جائے اور ان کی قدر کی جائے۔	کمیشن کا بچوں کے لیے ایک محفوظ تنظیم بنانے کے لیے ہدایت نامہ نوجوانوں کے متنوع گروپس، خصوصاً مقامی بچوں، ثقافتی اور/یا لسانی اعتبار سے متنوع بچوں اور معذور بچوں کی ضروریات کو پورا کرنے میں مدد کرنے سے متعلق بعض مفید رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ قومی اصول نمبر 4 پر آسٹریلیائی انسانی حقوق کمیشن کا ای-لرننگ ماڈیول مفید مشورے فراہم کرتا ہے اور اس تک بچوں کے لیے محفوظ تنظیموں کے ای-لرننگ پورٹل کے ذریعہ رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

بچوں کے نئے حفاظتی معیارات (1 جولائی 2022 سے شروعات ہوگی)	نیا کیا ہے یا کیا بدل رہا ہے؟	کارآمد وسائل
بچوں کا حفاظتی معیار نمبر 6 – بچوں اور نوجوانوں کے ساتھ کام کرنے والے افراد عملی طور پر بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے اقدار کی عکاسی کرنے کے لیے مناسب ہیں اور تعاون یافتہ ہیں بچوں کے حفاظتی معیار نمبر 6 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ: 6.1 تنظیم میں لوگوں کی بھرتی کے وقت بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود پر زور دیا جاتا ہے، اس میں اشتہار دینے، ریفرنس کی جانچ کرنے اور ملازمت سے پہلے عملے اور رضاکاران کی جانچ پڑتال کرنے کا عمل شامل ہے۔ 6.2 متعلقہ عملہ اور رضاکاران کی حال ہی میں بچوں کے ساتھ کام کرنے کی جانچ یا اس کے مساوی اُن کے پس منظر کی جانچ کی گئی ہے۔ 6.3 اُن کے پورے عملے اور رضاکاران کو مناسب رنگ میں اِنڈکشن (تقرری کے وقت تنظیم کا تعارف وغیرہ) حاصل ہو اور وہ بچوں اور نوجوانوں کے بارے میں اپنی ذمہ داریوں سے واقف ہوں، جس میں ریکارڈ رکھنا، معلومات کو شیئر کرنا اور رپورٹنگ کی ذمہ داریاں بھی شامل ہے۔ 6.4 تنظیم میں نگرانی اور لوگوں کی مینیجمنٹ کا جو عمل جاری ہے وہ بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود پر مرکوز ہے۔	موجودہ حفاظتی معیارات کے تحت پہلے سے تنظیموں کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ ملازمین اور رضاکاران کی بھرتی اور انتخاب کے عمل، اسکریننگ، نگرانی، تربیت، ترقی اور کارکردگی کی نگرانی کے بارے میں بچوں کے تحفظ کی پالیسیاں اور طریقہ کار مقرر کریں۔ ان کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے عملے اور رضاکاران کو بچوں کی حفاظت کے امور سے متعلق تنظیم کے رپورٹنگ کے طریقہ کار سے آگاہ کریں۔ بچوں کے نئے حفاظتی معیار نمبر 6 کے تحت، تنظیموں کے سپرد عملے اور رضاکاران کو مندرجہ ذیل امور کے بارے میں مطلع کرنے کی نئی ذمہ داریاں ہوں گی: • بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے سلسلے میں تنظیم کا ریکارڈ رکھنے کا طریقہ کار • معلومات کو شیئر کرنا اور رپورٹنگ کی ذمہ داریاں۔	کمیشن کے بچوں کے لیے ایک محفوظ تنظیم بنانے کے لیے ہدایت نامہ اُن ملازمین اور رضاکاران کی بھرتی اور انتخاب کے عمل، اسکریننگ، نگرانی، تربیت، ترقی اور کارکردگی کی نگرانی کے بارے میں جامع رہنمائی موجود ہے جو بچوں کی حفاظت میں مدد کرتے ہیں۔ قومی اصول نمبر 5 پر آسٹریلیائی انسانی حقوق کمیشن کا اِی-لرننگ ماڈیول مفید مشورے فراہم کرتا ہے اور اس تک بچوں کے لیے محفوظ تنظیموں کے اِی-لرننگ پورٹل کے ذریعہ رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

بچوں کے نئے حفاظتی معیارات (1 جولائی 2022 سے شروعات ہوگی)	نیا کیا ہے یا کیا بدل رہا ہے؟	کارآمد وسائل
بچوں کا حفاظتی معیار نمبر 7 – شکایات اور خدشات پر کی جانے والی کارروائیاں بچوں پر مرکوز ہوں بچوں کے حفاظتی معیار نمبر 7 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ: 7.1 تنظیم کے پاس ایک قابل رسائی، بچوں پر مرکوز شکایت سے نمٹنے کی ایسی پالیسی موجود ہے جو قیادت، عملہ اور رضاکاران کے کردار اور ذمہ داریوں، مختلف قسم کی شکایات، متعلقہ پالیسیوں یا ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزیوں سے نمٹنے کے لیے مناسب حکمتِ عملیوں اور کارروائی کرنے اور رپورٹ کرنے کی ذمہ داریوں کو واضح طور پر بیان کرتی ہو۔ 7.2 بچے اور نوجوان افراد، اہل خانہ، عملہ اور رضاکاران شکایت سے نمٹنے کے لیے مؤثر طریقہ کاروں کو سمجھتے ہیں، اور یہ طریقہ کار ثقافتی طور پر محفوظ بھی ہیں۔ 7.3 جملہ شکایات کو سنجیدگی سے لیا جائے، اور ان پر فوری اور اچھی طرح سے ردّعمل ظاہر کیا جائے۔ 7.4 اس تنظیم میں ایسی پالیسیاں اور طریقہ کار موجود ہیں جن کے ذریعہ متعلقہ حکام تک شکایات اور خدشات کی اطلاع پہنچائی جاتی ہے، خواہ قانون کے تحت ان کی اطلاع دی جانی ضروری ہو یا نہ ہو، اور جو قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔ 7.5 رپورٹنگ، رازداری اور روزگار کے قانون کی ذمہ داریوں کو پورا کیا جائے۔	بچوں کے موجودہ حفاظتی معیارات کے تحت تنظیموں کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ ایسی مؤثر کارروائیاں کریں جن سے بچوں اور نوجوانوں کو اپنی شکایات آگے پہنچانے اور اس بات کو یقینی بنانے میں مدد مل سکے کہ یہ تنظیم بچوں کے ساتھ زیادتی کے مشتبہ واقعات کا مناسب رنگ میں جواب دے سکتی ہے اور اس کی رپورٹ کر سکتی ہے۔ بچوں کا نیا حفاظتی معیار نمبر 7 اس بات کی اہمیت پر زور دیتا ہے کہ شکایات کی کارروائیاں بچوں پر مرکوز ہونی چاہئیں اور تنظیم کے عملے اور رضاکاران کے علاوہ، بچوں اور نوجوانوں اور ان کے اہل خانہ کو بھی سمجھ میں آنی چاہئیں۔ بچوں کے نئے حفاظتی معیار نمبر 7 میں تنظیموں کے لیے درج ذیل نئی ذمہ داریوں کو بھی واضح کیا گیا ہے: • جملہ شکایات کو سنجیدگی سے لینا، اور ان پر فوری اور اچھی طرح سے ردّعمل ظاہر کرنا • قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کرنا • رپورٹنگ، رازداری اور روزگار کے قانون کی ذمہ داریوں کو پورا کرنا۔	کمیشن کا بچوں کے لیے ایک محفوظ تنظیم بنانے کے لیے ہدایت نامہ رپورٹنگ کی پالیسیوں اور طریقہ کاروں کے بارے میں متعلقہ مشورے فراہم کرتا ہے۔ کمیشن کی ویب سائٹ پر اُن تنظیموں کے لیے قابلِ رپورٹ برتاؤ کی اسکیم سے متعلق رہنمائی فراہم کی گئی ہے جو اس اسکیم سے متاثر ہوتے ہیں۔ بچوں کی حفاظت کے لیے قومی دفتر نے بچوں پر مرکوز اور قابل رسائی شکایات کا طریقہ کار تشکیل دینے کے لیے بعض وسائل شائع کیے ہیں۔ قومی اصول نمبر 6 پر آسٹریلیائی انسانی حقوق کمیشن کا اِی-لرننگ ماڈیول مفید مشورے فراہم کرتا ہے اور اس تک بچوں کے لیے محفوظ تنظیموں کے اِی-لرننگ پورٹل کے ذریعہ رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

بچوں کے نئے حفاظتی معیارات (1 جولائی 2022 سے شروعات ہوگی)	نیا کیا ہے یا کیا بدل رہا ہے؟	کارآمد وسائل
بچوں کا حفاظتی معیار نمبر 8 – مسلسل تعلیم اور تربیت دیے جانے کے ذریعے عملہ اور رضاکاران بچوں اور نوجوانوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ضروری علم، مہارتوں اور شعور سے لیس ہیں بچوں کے حفاظتی معیار نمبر 8 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ: 8.1 اُن کا عملہ اور رضاکاران تنظیم کی بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی پالیسی کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے تربیت یافتہ اور تعاون یافتہ ہوں۔ 8.2 اُن کا عملہ اور رضاکاران بچوں کو پہنچنے والے نقصان کے اشاروں کو سمجھنے کی تربیت اور معلومات حاصل کریں جس میں دوسرے بچوں اور نوجوانوں سے پہنچنے والا نقصان بھی شامل ہے۔ 8.3 اُن کا عملہ اور رضاکاران بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے امور پر موثر انداز میں ردّعمل ظاہر کرنے اور اپنے کسی نقصان کا اظہار کرنے والے ساتھیوں کی مدد کرنے کے لیے تربیت اور معلومات حاصل کریں۔ 8.4 اُن کا عملہ اور رضاکاران اس ضمن میں تربیت اور معلومات حاصل کریں کہ بچوں اور نوجوانوں کے لیے ثقافتی طور پر محفوظ ماحول کیسے بنائیں۔	موجودہ چائلڈ سیف اسٹینڈرس میں پہلے سے ہی تنظیموں سے عملہ اور رضاکاران کو معلومات اور تربیت کی فراہمی کی ضرورت ہے تاکہ وہ بچے کو محفوظ ماحول پیدا کرسکیں اور بدسلوکی کے الزامات کا جواب دے سکیں۔ بچوں کا نیا حفاظتی معیار نمبر 8 تنظیموں کی اپنے عملے اور رضاکاران کی تربیت کرنے اور انہیں مدد فراہم کرنے، اور درج ذیل کاموں کے لیے انہیں مسلسل تعلیم و تربیت فراہم کرنے کی ذمہ داریوں کی وضاحت کرتا ہے: • تنظیم کی بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی پالیسی کو نافذ کرنے کے لیے • نقصان کے اشاروں کو سمجھنے کے لیے (جس میں دوسرے بچوں اور نوجوانوں سے پہنچنے والا نقصان بھی شامل ہے) • بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے امور پر موثر انداز میں ردّعمل ظاہر کرنے کے لیے اور اپنے کسی نقصان کا اظہار کرنے والے ساتھیوں کی مدد کرنے کے لیے۔ یہ معیار نئے معیارات نمبر 1 اور 5 سے جڑا ہوا ہے، چنانچہ یہ تینوں معیارات جملہ تنظیموں پر یہ ذمہ داریاں عائد کرتے ہیں کہ وہ اپنے عملے اور رضاکاران کو بچوں اور نوجوانوں کے لیے محفوظ ماحول بنانے کے متعلق تربیت اور معلومات فراہم کریں۔	بچوں اور نوجوانوں کو محفوظ رکھنے کے لیے عملے اور رضاکاران کو جس علم، مہارتوں اور شعور کی ضرورت ہے، اُس کے بارے میں بعض معلومات کمیشن کے بچوں کے لیے ایک محفوظ تنظیم بنانے کے لیے ہدایت نامہ میں موجود ہیں۔ کمیشن کی ویب سائٹ پر اُن تنظیموں کے لیے قابلِ رپورٹ برتاؤ کی اسکیم سے متعلق رہنمائی فراہم کی گئ ہے جو اس اسکیم سے متاثر ہوتے ہیں۔ محکمہ تعلیم و تربیت کی اسکولوں کے لیے رہنمائی میں استحصال کی علامات کے بارے میں مفید معلومات موجود ہیں۔ قومی اصول نمبر 7 پر آسٹریلیائی انسانی حقوق کمیشن کا اِی-لرننگ ماڈیول مفید مشورے فراہم کرتا ہے اور اس تک بچوں کے لیے محفوظ تنظیموں کے اِی-لرننگ پورٹل کے ذریعہ رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

بچوں کے نئے حفاظتی معیارات (1 جولائی 2022 سے شروعات ہوگی)	نیا کیا ہے یا کیا بدل رہا ہے؟	کارآمد وسائل
بچوں کا حفاظتی معیار نمبر 9 – جسمانی ماحول اور آن لائن ماحول بچوں اور نوجوانوں کو نقصان پہنچنے کے مواقعہ کو کم کرتے ہوئے حفاظت اور فلاح و بہبود کو فروغ دیتا ہو بچوں کے حفاظتی معیار نمبر 9 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ: 9.1 عملہ اور رضاکاران کسی بچے کے رازداری کے حق، معلومات تک رسائی، سماجی رابطوں اور سیکھنے کے مواقع سے سمجھوتہ کیے بغیر آن لائن اور جسمانی ماحول میں خطرات کی شناخت کریں اور انہیں کم کریں۔ 9.2 آن لائن ماحول کو تنظیم کے ضابطۂ اخلاق اور بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی پالیسیوں اور طریقہ کاروں کے مطابق استعمال کیا جائے۔ 9.3 رسک مینجمنٹ (جوکھم کی نظامت) کے منصوبے تنظیمی ترتیبات، سرگرمیوں، اور جسمانی ماحول کے ذریعہ لاحق خطرات کو مدّنظر رکھیں۔ 9.4 ایسی تنظیمیں جو کسی فریق ثالث سے سہولیات اور خدمات کا معاہدہ کرتی ہیں، اُن کے پاس ایسی خریداری کی پالیسیاں ہیں جو بچوں اور نوجوانوں کی حفاظت کو یقینی بناتی ہیں۔	بچوں کے موجودہ حفاظتی معیارات کے تحت پہلے سے جملہ تنظیموں کو جسمانی اور آن لائن دونوں ماحول سے جڑے ہوئے خطرات سے متعلق آگاہ رہنے اور بچوں کے ساتھ زیادتی کے خطرات کو دُور کرنے کے لیے اقدامات اپنانے کی ضرورت ہے۔ بچوں کے نئے حفاظتی معیار نمبر 9 میں تنظیموں کے لیے درج ذیل مخصوص ذمہ داریاں شامل ہیں: • جسمانی ماحول کے علاوہ آن لائن ماحول پر بھی غور کرنا • کسی بچے یا نوجوان فرد کے رازداری کے حق، معلومات تک رسائی، سماجی رابطوں اور سیکھنے کے مواقع سے سمجھوتہ کیے بغیر ان ماحول میں پیدا ہونے والے خطرات کی شناخت کرنا اور انہیں کم کرنا • بچوں اور نوجوانوں کو نقصان پہنچنے کے مواقعہ کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ حفاظت اور فلاح و بہبود کو فروغ دینا • اگر کوئی تنظیم کسی فریق ثالث سے سہولیات اور خدمات کا معاہدہ کرتی ہے تو اس صورت میں ایسی خریداری کی پالیسیاں تشکیل دینا جو بچوں اور نوجوانوں کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔	کمیشن کا بچوں کے لیے ایک محفوظ تنظیم بنانے کے لیے ہدایت نامہ بدسلوکی کے خطرات کی نشاندہی کرنے اور ان کو کم کرنے کے بارے میں مشورے فراہم کرتا ہے۔ کمیشن کا COVID-19 عالمی وباء کے دوران بچوں اور نوجوانوں کو آن لائن محفوظ رکھنا مفید تجاویز اور لنکس مہیا کرتا ہے۔ eSafety کمشنر بچوں کو آن لائن محفوظ رکھنے کے لیے جامع عملی مشورے فراہم کرتا ہے۔ قومی اصول نمبر 8 پر آسٹریلیائی انسانی حقوق کمیشن کی آن لائن حفاظت کے لیے چیک لسٹ اور ای-لرننگ ماڈیول مفید مشورے فراہم کرتا ہے اور اس تک چوں کے لیے محفوظ تنظیموں کے ای-لرننگ پورٹل کے ذریعہ رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔
بچوں کا حفاظتی معیار نمبر 10 – بچوں کے حفاظتی معیارات کے نفاذ کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جاتا ہے اور اس میں بہتری لائی جاتی ہے بچوں کے حفاظتی معیار نمبر 10 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا ہوگا کہ: 10.1 تنظیم باقاعدگی سے بچوں کے حفاظتی طریقہ کاروں کا جائزہ لے، اس کی جانچ کرے اور اسے بہتر بنائے۔ 10.2 مسلسل بہتری پیدا کرنے کے لیے شکایات، خدشات اور حفاظتی واقعات کا تجزیہ کیا جائے تاکہ جملہ وجوہات اور سلسلے وار ناکامیوں کی نشاندہی کی جا سکے۔ 10.3 تنظیم اپنے عملے اور رضاکاران، کمیونٹی اور اہل خانہ کے افراد اور بچوں اور نوجوانوں کو متعلقہ جائزوں کی دریافتوں سے مطلع کرے۔	جائزہ اور مسلسل بہتری پہلے سے ہی بچوں کے موجودہ حفاظتی معیارات کا ایک حصہ ہیں۔ بچوں کے نئے حفاظتی معیار نمبر 10 میں تنظیموں کے لیے درج ذیل نئی ذمہ داریاں شامل ہیں: • مسلسل بہتری پیدا کرنے کے لیے شکایات، خدشات اور حفاظتی واقعات کا تجزیہ کرنا تاکہ جملہ وجوہات اور سلسلے وار ناکامیوں کی نشاندہی کی جا سکے • عملہ اور رضاکاران، کمیونٹی اور اہل خانہ کے افراد اور بچوں اور نوجوانوں کو بچوں کے حفاظتی طریقہ کاروں کے متعلقہ جائزوں کی دریافتوں سے مطلع کرنا۔	کمیشن کا بچوں کے لیے ایک محفوظ تنظیم بنانے کے لیے ہدایت نامہ تنظیموں کو بچوں کے موجودہ حفاظتی معیارات کے مقابل پر اپنے بچوں کے حفاظتی فریم ورک کا جائزہ لینے میں مدد کرنے کے لیے ایک خود تشخیص کا ٹُول فراہم کرتا ہے (ایک ورڈ فائل کے طور پر دستیاب ہے)۔ بچوں کے نئے حفاظتی معیارات سے متعلق جائزوں کی مدد کرنے کے لیے ایک نیا ٹُول جاری کیا جائے گا۔ قومی اصول نمبر 9 پر آسٹریلیائی انسانی حقوق کمیشن کا ای-لرننگ ماڈیول مفید مشورے فراہم کرتا ہے اور اس تک بچوں کے لیے محفوظ تنظیموں کے ای-لرننگ پورٹل کے ذریعہ رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

بچوں کے نئے حفاظتی معیارات (1 جولائی 2022 سے شروعات ہوگی)	نیا کیا ہے یا کیا بدل رہا ہے؟	کارآمد وسائل
بچوں کا حفاظتی معیار نمبر 11 – کسی بھی تنظیم کی پالیسیاں اور اس کے طریقہ کار بتاتے ہیں کہ وہ تنظیم بچوں اور نوجوانوں کے لیے کیونکر محفوظ ہے بچوں کے حفاظتی معیار نمبر 11 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو، کم سے کم، یہ یقینی بنانا چاہئے کہ: 11.1 اُن کی پالیسیاں اور طریقہ کار بچوں کے تمام حفاظتی معیارات کو پورا کرنے کے لیے ہیں۔ 11.2 اُن کی پالیسیاں اور طریقہ کار تحریری طور پر ریکارڈ شدہ اور سمجھنے میں آسان ہیں۔ 11.3 بیسٹ پریکٹس ماڈلز (بہترین طریقہ کاروں کے نمونے) اور اسٹیک ہولڈر کنسلٹیشن (حصہ داروں کے لیے مشاورت) پالیسیوں اور طریقہ کاروں کی پیش رفت سے مطلع کریں۔ 11.4 اُن کے قائدین جملہ پالیسیوں اور طریقہ کاروں کی تعمیل کو فروغ دیں اور اس کے لیے کوشش کریں۔ 11.5 اُن کا عملہ اور رضاکاران ان پالیسیوں اور طریقہ کار وں کو اچھے سے سمجھیں اور ان کا نفاذ کریں۔	بچوں کے موجودہ حفاظتی معیارات کے تحت پہلے سے بچوں کے حفاظتی طریقہ کاروں کے نفاذ میں مدد کرنے کے لیے جامع پالیسیاں اور طریقہ کار تیار کرنا ضروری ہے۔ بچوں کے نئے حفاظتی معیار نمبر 11 میں تنظیموں کے لیے درج ذیل نئی ذمہ داریاں شامل ہیں: • پالیسیوں اور طریقہ کاروں کو سمجھنے میں آسان بنانا • پالیسیوں اور طریقہ کاروں کی پیش رفت سے مطلع کرنے کے لیے اسٹیک ہولڈر کنسلٹیشن (حصہ داروں کے لیے مشاورت) اور بیسٹ پریکٹس ماڈلز (بہترین طریقہ کاروں کے نمونے) کا استعمال کرنا • اس بات کو یقینی بنانا کہ تنظیمی قائدین جملہ پالیسیوں اور طریقہ کاروں کی تعمیل کو فروغ دیں اور اس کے لیے کوشش کریں۔	کمیشن کا [بچوں کے لیے ایک محفوظ تنظیم بنانے کے لیے ہدایت نامہ] موجودہ معیار نمبر 2 کے سیکشن میں بعض پالیسیاں بطور نمونہ اور رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ قومی اصول نمبر 10 پر آسٹریلیائی انسانی حقوق کمیشن کا اِی-لرننگ ماڈیول مفید مشورے فراہم کرتا ہے اور اس تک [بچوں کے لیے محفوظ تنظیموں کے اِی-لرننگ پورٹل] کے ذریعہ رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔